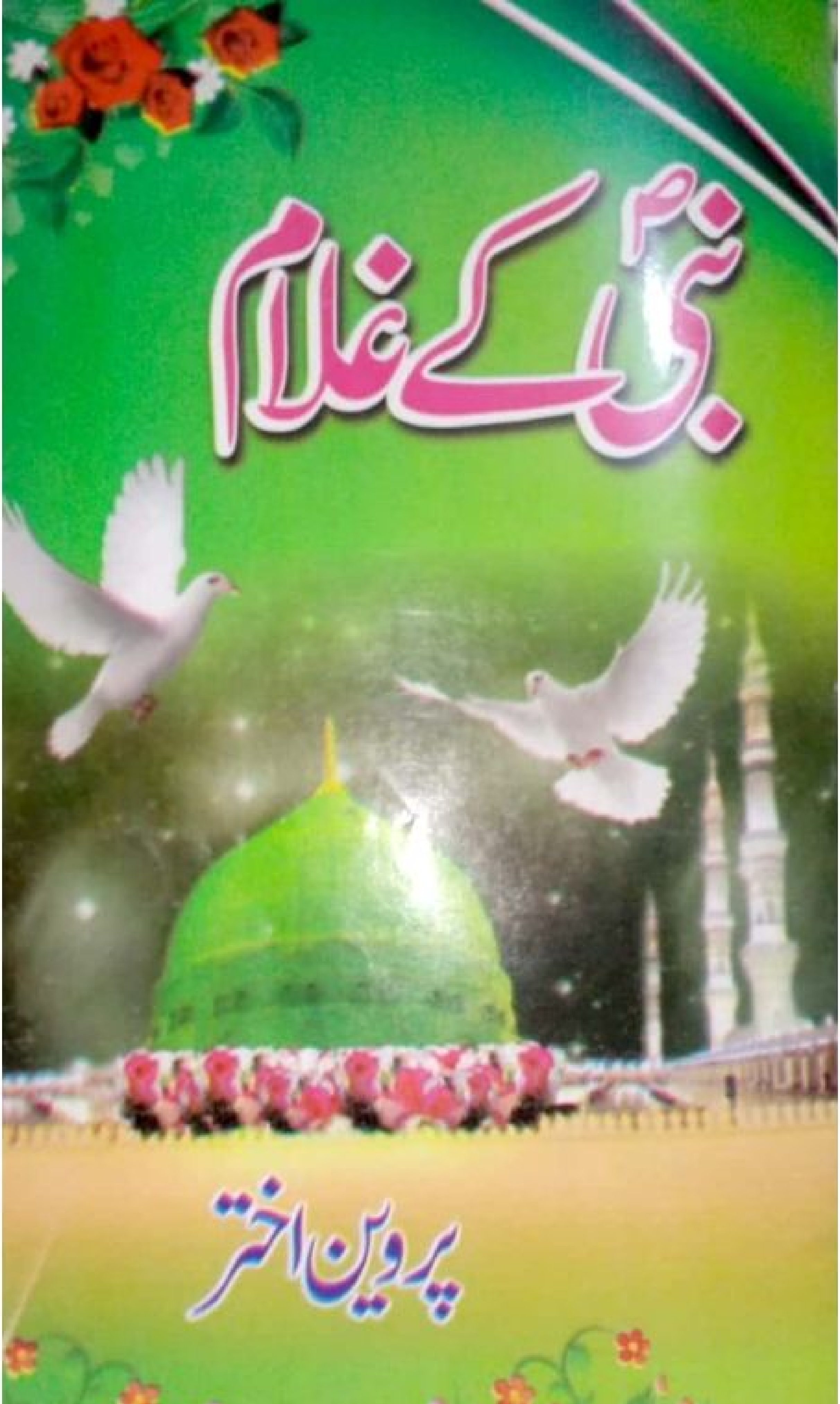

Scanned with CamScanner

نبیؐ کے غلام

شاعرہ

پروین اختر

JHOKE PUBLISHERS MULTAN

جھوک پبلشرز، ملتان

جھوک پبلشرز

دولت گیٹ ملتان-061-4511568

Scanned with CamScanner

جملہ حقوق محفوظ ہن

کتاب داناں	:	نبیؐ کے غلام
مصنف	:	پروین اختر
کمپوزنگ	:	عامر سلیم دھریجہ
ٹائٹل	:	زبیر دھریجہ
چھاپہ خانہ	:	جھوک پرنٹرز ملتان
مُل	:	-/20/روپے
تاریخ اشاعت	:	اگست 2016ء

ملن دے پتے

☆ الٰہی بخش بک سیلز سکول بازار رحیم یار خان ☆ المدینہ بک سنٹرز دا ے ی کورٹ علی پور ☆ عرفان پوسٹر ہاؤس راجن پور کلاں ☆ عاشق کتاب گھر چوک گھنٹہ گھر لیاقت پور ☆ الحمید پوسٹر ہاؤس لاری اڈا سبزی منڈی روڈ بہاول پور ☆ رحمان بک سنٹر لیہ ☆ گبول بک ڈپو بھونگ شریف ☆ الفقار بک سیلز چوک منیر شہید احمد پور شرقیہ ☆ نورانی ورائٹی ہاؤس ڈیرہ غازی خان ☆ شیخ محمد حسین بک سیلر فوارہ چوک جھنگ صدر ☆ نثار بک سنٹر صادق آباد ☆ یونس امین حاجی پور شریف ☆ مشتاق بک ڈپو اندرون تحصیل بازار نزد تھانہ سٹی احمد پور شرقیہ ☆ ناصر بھٹی کتاب گھر محلہ پٹھانا نوالہ نور پور تھل ☆ رفیق خان پوسٹر ہاؤس چوک بخاری کہروڑ پکا ☆ سہیل جنرل سٹور خان گڑھ ڈومہ ☆ عزیز برادرز تاجران کتب اُردو بازار بھکر ☆ عارف بک ڈپو لاری اڈا ملتان ☆ خواجہ محمد یعقوب بک سیلر پچھادی بازار خان گڑھ ☆ ایف رمضان پوسٹر ہاؤس بوہڑ گیٹ ملتان ☆ شیخ محمد حسین نیوز ایجنٹ جھنگ صدر ☆ جیلانی پوسٹر ہاؤس ملتان۔ عرفان پبلشرز و بک سنٹر ڈیرہ، بلال کیلنڈر ڈیرہ، نور محمد بک ڈیرہ، شیر محمد بک ڈیرہ، افضل ندیم ڈیرہ

Scanned with CamScanner

3

دعا

اے بے کسوں کے رب اے بے بسوں کے رب
اے غم کے ماروں کے رب اے بے سہاروں کے رب

سُن لے ہماری دعا معاف ہو ہماری خطا
اے محمدؐ کے خدا ہم سے تو راضی ہو جا

آئے ہیں تیرے در پر جائیں سب جھولی بھر کر
اس محفل سے جب اُٹھیں تو جائیں تیرے بن کر

کوئی غم کا مارا ہے کوئی بے سہارا ہے
کسی کو مفلسی نے ستایا کوئی دوروں کا مارا ہے

ہو جائیں مشکلیں حل یا رب اک تیرا ہی سہارا ہے
مدینے سے ہیں دور بڑے مدینے بلانا اختر کو کام تمہارا ہے

Scanned with CamScanner

نعت شریفؐ

یہ سچ ہے کہ حسن یوسف پر فدا تھی بی بی زلیخا
میرے نبیؐ پر تو فدا ہے کل عالم میرے نبیؐ کا حسن ہی ہے ایسا

میرے آقاؐ کے حسن کے آگے چاند بھی لاگے مدھم
نوری چہرہ کشادہ پیشانی نازک لب ہے پھول جیسا

زلف جو لہرائے میرے آقاؐ کی تو چھا جائیں رحمت کی گھٹائیں
مسکرائیں جب پیارے آقاؐ تو دندان مبارک سے نور ہے جھڑتا

میرے آقاؐ کے پسینے سے مہک اُٹھیں دونوں جہان
جو بھی سونگھے مست ہو جائے کہ نوری بدن کا مشک ہی ہے ایسا

سُن کر میٹھی گفتار میرے آقاؐ کی مشرک پر ایسا اثر ہوا
کہ چھوڑ کر دشمنی اخترؔ سرکار کے قدموں میں آ بیٹھا

Scanned with CamScanner

نعت شریفؐ

حُبِ رسولؐ ہو دل میں تو بیڑے پار ہیں
ٹل جاتی ہیں مشکلیں کرم کرتے سرکار ہیں
خدا لے جائے مدینے دیکھائے روضے کے جلوے
دیکھائے رحمت والا حرم جہاں نوری دربار ہیں
جہاں سے کوئی منگتا خالی ہاتھ جاتا نہیں
شاہ ہو یا گدا منگتوں کی لگی قطار ہیں
آقا سب جانتے ہیں کس کو کیا چاہیے
سب کی ضرورتیں پوری کرتے سرکار ہیں
منگتوں کی بھیڑ لگی ہے سب کا دامن ہے پھیلا
اس جنت کا یارب ہو دیدار جہاں نوری گھر بار ہیں
اخترؔ دل میں ہو تیرے حُبِ رسولؐ کی اگر
پھر بلائیں گے حضورؐ تجھے تیری حُب کو جانتے سرکار ہیں

Scanned with CamScanner

نعت شریفؐ

جب تک ہمارے دم میں دم ہے نعت لکھیں گے حضورؐ کی
جب تک یہ سانس چلتی رہے گی نعت پڑھیں گے حضورؐ کی

بن کر بھیکاری ہم تو بیٹھے رہیں گے چوکھٹ نہ چھوڑیں گے حضورؐ کی
کر کے سجدے ریاض الجنۃ میں ہم تو جالی چومیں گے حضورؐ کی

درود سلام کا وظیفہ بنائیں گے تو شفاعت ملے گی حضورؐ کی
کوئی نہ روکے ہمیں کوئی نہ ٹوکے اختؔر ہم تو محفل سجائیں گے حضورؐ کی

☆......☆......☆

Scanned with CamScanner

نعت شریفؐ

بن مانگے آقاؐ دامن بھر دیتے ہیں رحمت عالم نہ جانے کیا کیا دیتے ہیں
برسائے اگر کوئی پتھر ان پر تو مدنی آقاؐ ان کو بھی دعا دیتے ہیں

بچھائے اگر کوئی راہ میں کانٹے تو پھولوں سے سرکار دامن بھر دیتے ہیں
دشمن بھی اگر مانگے رحم کی بھیک تو محبوبؐ رب رحم فرما دیتے ہیں

رہتی نہیں کوئی حاجت حاجت مندوں کی شہنشاہ عالم حاجت روائی کر دیتے ہیں
کوئی سوالی در سے خالی جاتا ہی نہیں ہر سوالی کا سوال آقاؐ پورا کر دیتے ہیں

رب سے مانگنا ہے تو مانگو صدقہ کملی والے کا محبوبؐ کے صدقے رب کرم فرما دیتے ہیں
مانگنے کا قرینہ ہو اگر مانگنے والوں کو اخترؔ تو سرور عالم مقدر بھی سنوار دیتے ہیں

Scanned with CamScanner

نعت شریفؐ

نہ گھبراؤ دکھ درد کے مارو بے کس بے سہارو
آقاؐ غم دور فرمائیں گے میرے سرکار بلائیں گے
دیکھائیں گے پھر سبز گنبد کے نوری جلوے
قدموں کی خاک چمائینگے میرے سرکار بلائیں گے
سنائیں گے حرم کے میناروں سے آذانیں بھی
حرم میں سجدے کرائینگے میرے سرکار بلائیں گے
سنہری جالیوں کو دیکھ کر ہم تو قربان ہوجائینگے
دیدار یاروں کا کرائیں گے میرے سرکار بلائیں گے
بنا کر درودوں کے گجرے سجا کر سلاموں کی ڈالیاں
اشک ندامت ہم خوب بہائیں گے جب میرے سرکار بلائیں گے
کرم ہوگا جب آقاؐ کا تو جگمگائیں گے مقدر کے ستارے
پھر مدینے ہم بھی جائیں گے اختر جب میرے سرکار بلائیں گے

Scanned with CamScanner

نعت شریفؐ

تڑپ رہی ہوں میں آقاؐ نوری دربار کے دیدار کے لیے
مدینے بلائیں مجھ کو آقاؐ ایک بار خدا کے لیے
دیکھوں نوری روضہ آ جائے قرار مجھے
بے قرار ہوں میں سرکار قرار کے لیے
تشنگی بڑھ رہی ہے لمحہ لمحہ میرے آقا
بجھا دیں اسکو لجپال رب کائنات کے لیے
آپؐ بن کون سُنے گا حل دل میرا
کر دیں مشکلیں حل آقاؐ مشکل کشا کے لیے
ٹل جائے ہر مرض کیجئے ایسی دوا مدینے سے عطا
میرے طبیب میرے غمگسار اخترؔ بیمار کے لیے

☆......☆......☆

رکھ دو سرکار کے قدموں میں سر ہو کر تم چشم نم
دھل جائیں گناہ سارے کرم فرمائیں گے شاہ اُممؐ
خطائیں معاف ہونگی ملیں گے ٹکٹ جنت کے خدا کی قسم
دکھ سکھ میں بدل جائیں گے دور ہونگے اخترؔ سب رنج وغم

Scanned with CamScanner

نعت شریف

ہمیں در پر بلائیں پیارا روضہ دیکھائیں
کرم ایسا فرمائیں میرے آقاؐ پیارے آقاؐ مدینے والے

پیاس نینوں کی بجھائیں ہمیں دیدار کرائیں
بھاگ ہمارے جگائیں میرے آقاؐ پیارے آقاؐ مدینے والے

آپکے دیدار کے پیاسے ہیں آقاؐ اس آس پر جیتے ہیں آقاؐ
دور ہو جائے دوری جلد ہو حضوری میرے آقاؐ پیارے آقاؐ مدینے والے

پر ہمارے اگر ہوتے آقاؐ تو اُڑ کر ہم آ جاتے آقاؐ
اب تو مجبوری ستائے ہمیں پل پل رولائے میرے آقاؐ پیارے آقاؐ مدینے والے

کاش مدینے کے گداؤں میں آقاؐ ہم بھی شامل ہو جائیں
بھیکاری ایسے کہلائیں بن مانگے ہم پائیں میرے آقاؐ پیارے آقاؐ مدینے والے

اخترؔ کی پوری ہوں دعائیں سُن لیں آقاؐ التجائیں
لگیں مدینے کی ہوائیں کھائیں نوری غذائیں میرے آقاؐ پیارے آقاؐ مدینے والے

Scanned with CamScanner

نعت شریفؐ

در نبیؐ پر سر کو جھکا کر اشک بہا کر روداد سنا کر
دیں گے جب ہم آلؐ کا واسطہ تو مشکل ساری ٹل جائے گی
کریں گے ہم اگر اچھے عمل چلیں گے وہ راہ جو بتائی نبیؐ نے آ کر
تو محشر میں ہوگا نہ کوئی ڈر شفاعت نبیؐ کی مل جائے گی
گلے میں ڈلیں گے جب طوق غلامی کریں گے آقاؐ نظرِ ثانی
مل جائے گی در اقدس کی دربانی کھوئی قسمت سنور جائے گی
غنچہ دل کا کھلے گا دور ہوگی ساری ویرانی
بنجر زمین کو ملے گا جب حبِ رسولؐ کا پانی تو خزاں بہار میں بدل جائے گی
اُمید ہے مجھ کو رب پر اختر رکھے گی جب تو در سرکار پر سر
پائے گی تو جھولی بھر بھر تجھ بھیکارن کو بھیک مل جائے گی

☆......☆......☆

خدا کی حمد و ثناء دلوں کو قرار دیتی ہے
نعت نبیؐ مقدر سنوار دیتی ہے
حب رسول خدا سے بخشش کر دیتی ہے
آقاؐ کی غلامی اختر رتبے بڑھا دیتی ہے

Scanned with CamScanner

نعت شریف

بتاؤں کیا میں تم کو لوگو کہ مدینے میں میری حالت کیا ہوئی تھی
جب پہنچی میں حرم میں تو جان نثار ہو رہی تھی
حرم کی زمین تھی اتنی پیاری ہوگی حالت عجب ہماری
جب نظر پڑی سبز روضے پر تو روح وجد میں آ گئی تھی
در سرکار پر حاضری ہوئی جب در سرکار پر سر کو رکھا
دل شرمندہ شرمندہ تھا آنکھ اشک بہا رہی تھی اشک ندامت بہا رہی تھی
بھول گئے ہم اپنی خطائیں یہ نہ سوچا کہ کتنے گنہگار ہیں ہم
بس اک رحمت عالم کے رحم کرم پر قصور اپنے میں بھول گئی تھی
ریاض الجنۃ میں جب کیئے سجدے مہربان ہو گیا میرا خدا
مل گیا قرار بے قرار دل کو نعمت دونوں جہان کی مل گئی تھی
رب نے دیکھا یا صبح کا منظر ایک نور برستا تھا سرکار کے روضے پر
آلی ازواج اصحابہؓ کی زیارت اخترؔ فکاری کو بھی ہو گئی تھی

Scanned with CamScanner

نعت شریفؐ

اے سبز گنبد کے مکین اے صادق امین یا رحمت اللعالمین
چاہیں آپکو سارے ملک عزرائیل اسرافیل میکائیل ہوں یا جبرائیل امین یارحمت اللعالمین

آپکے دیدار کو ترسے رب کا عرش بریں یا رحمت اللعالمین
سب انبیاء کے سردار ہیں آپؐ اسمٰعیل ہوں یا ابراہیمؑ یا رحمت اللعالمین

زلف ہے والیل والی چاند سے روشن ہے آپکی جبیں یا رحمت اللعالمین
مشک سے بڑھ کر ہے پسینہ آپ کا آب جیسی خوشبو دو جگ میں نہیں یارحمت اللعالمین

آپؐ ہیں محبوبؐ خدا رتبہ آپ جیسا رب نے کسی کو دیا ہی نہیں یارحمت اللعالمین
سلونی صورت والے اختر آپؐ پر قربان جائے رب نے بنایا نہیں کوئی آپ سا حسین یارحمت اللعالمین

Scanned with CamScanner

نعت شریفؐ

چاند سے بھی ہے حسین رخ میرے مصطفیٰؐ کا بڑا ہی دلنشین ہے رخ میرے مصطفیٰؐ کا

جس نے بھی دیکھا وہ ہو گیا دیوانہ قدموں میں رکھ کر سر کی عرض یا نبی یہ ہے میرا ٹھکانہ

کچھ یاد نہیں آقاؐ میں تو بھول گیا زمانہ اب آپ کا ہوں سرکار پہلے تھا میں بیگانہ

دور ہوا اندھیرا غفلت کا حق کو ہے اب پہچانا

آپؐ کے در کی ہو بھیک میسر نہیں چاہیے کوئی خزانہ

ہمارے نصیب میں لکھ دے یا خدا اپنے محبوب کا آستانہ

کرم ہو ہم پر خدا کا اختر مدینے جانے کا پھر بنے بہانہ

نعت شریفؐ

جب مجھے پیارے آقاؐ کے مدینے کی یاد آئی دل تڑپ اُٹھا اشک آنکھ سے ہوا جاری

ایسے تڑپے ہم جیسے تڑپے جل بن مچھلی جیسے ڈار سے بچھڑی ہوئی کونج روئے بیچاری

قلب بے قرار کو آئے نہ قرار آقاؐ پل پل بڑھتی رہے اس کی بے قراری

کچھ نہ بھائے ہمیں آقاؐ مدینے بن نہ بھائے آقاؐ اس جگ کی باغ بہاری

کاش گذرے آقاؐ زندگی طیبہ کی گلیوں میں بن جوگن گزروں آقاؐ عمر ساری

ندامت کے آنسوں کے سوا نہیں ہے کوئی سرمایا نعت کا لیکر سہارا اختر نے ہے عرض گزاری

Scanned with CamScanner

نعت شریفؐ

نبیؐ کے در کی خاک ملے تو نصیب میرا سنور جائے
بنا کے سرمہ لگاؤں آنکھوں میں تو آنکھ پر نور ہو جائے

سنگ در ہو میرے آقاؐ کا اور جھکی ہوئی میری جبیں ہو
در سرکار پر پڑی رہوں یا رب ایسے ہی زندگی گزر جائے

سبز گنبد کی چھاؤں میں بیٹھوں جنت کی ہواؤں میں بیٹھوں
پیارے نبیؐ کا کرم ہو ایسا رحمت رب کی ہو جائے

نعت لکھوں میں تا حیاتی نعت پڑھوں میں تا حیاتی
درود سلام پڑھتے گزرے زندگی آقاؐ میرا درود سلام قبول ہو جائے

دیکھ کر نوری روضے کے نظارے روشن ہو جائیں نینوں کے تارے
ہو جائے روح معطر دل اختر کا مسرور ہو جائے

Scanned with CamScanner

نعت شریفؐ

ندامت کے آنسو بہاتے چلو چلو عاصیو مدینے چلو
چلو مصطفیٰ کے دووارے چلو گناہوں کی بخشش کرانے چلو
درودوں کے گجرے بناتے چلو نعت نبیؐ تم سناتے چلو
بٹتی ہے بھیک آقاؐ کے در پر منگتو دامن کو اپنے پسارے چلو
پلکیں اپنی ادب سے جھکا کر محبوبؐ خدا کے دیارے چلو
نور برستا ہے جہاں شام سحر نوری روضے کے کرنے نظارے چلو
تھام کر دامن مصطفیٰ جنت میں گھر بنانے چلو
کرم کے بادل برس رہے ہیں کرم کی برسات میں نہانے چلو
اختر سب دکھ درد مٹ جائے گا چلو رحمت کے سہارے چلو

Scanned with CamScanner

نعت شریفؐ

مجھ پر اپنا کرم فرمایا اپنے در پر مجھے بلایا
میرا سویا نصیبا جگایا سوہنٹے مدینے والے نے

روضے کا اپنے دیدار کرایا جنت میں سجدہ کرایا
حرم کا پیارا منظر دیکھایا سوہنٹے مدینے والے نے

اپنے در کا گدا بنایا روضے کی چھاؤں میں بیٹھایا
جب بھی میں نے دامن پسارا بھر دیا سوہنٹے مدینے والے نے

مشکل سے بھی مجھے بچایا میرا بگڑا کام بنایا
اخترؔ کو مدینہ دیکھایا اس منگتی کو مہمان بنایا سوہنٹے مدینے والے نے

Scanned with CamScanner

نعت شریفؐ

سیکھو میں بھی مدینے گئی تھی ، نہ میں زندہ تھی نہ میں مری تھی
عجب ہی میری کیفیت تھی روضے پر جب پہلی نظر پڑی تھی

کہتا تھا دل کہ دیدار کر درِ مصطفیٰؐ کا نظر گستاخی سے ڈرتی تھی
شرمندہ شرمندہ میری نظر تھی جھکی پلکیں کیسے اُٹھیں یہ تو بڑے ادب کی گھڑی تھی

قدم لڑکھڑاتے تھے حرم کی زمین تھی قدموں سے کیسے چلوں یہ تو میرے نبی کی گلی تھی
سر کے بل چلوں یہ آرزو تھی پلکوں سے چوموں حرم کی زمین کو یہ میری جستجو تھی

نہ چیز جب آقاؐ کے قدموں میں کھڑی تھی ادب سے جھکی پلکوں پر اشکوں کی لڑی تھی
ریاض الجنۃ میں بیٹھی تھی سجدے کرتی تھی روتی تھی اختر اپنی قسمت پر نازاں تھی کہ حرم میں بیٹھی تھی

Scanned with CamScanner

نعت شریفؐ

میرے آقا سن لیں میری اب تو آئیں بڑے دن ہوئے دکھ سناتے سناتے
کی ہیں التجائیں رو کر شام سحر آنسوں بہاتے بہاتے

مدینے کے منظر بہت دلنشیں ہیں مدینے کے منتظر سارے جگ سے حسیں ہیں
بلائیں گے آقاؐ تو جائیں گے مدینے درود سلام کے گجرے بناتے بناتے

یہ مانا کہ بہت گنہگار ہیں ہم مگر تیرے عشق میں گرفتار ہیں ہم
مر جائیں آقاؐ اس عشق میں ہم غلامی آقا کی نبھاتے نبھاتے

کاش کوئی کہہ دے مجھ کو یہ آ کر کہ بلایا ہے تجھ کو تیرے نبیؐ نے
کہ جانا ہے تجھ کو آج ہی مدینے بے تاب دل کی دھڑکن سنبھالتے سنبھالتے

دل کو سنبھالے پلکیں بچھا کر نبیؐ کی چوکھٹ پر سر کو جھکا کر
آنسو بہا کر در مصطفیٰ پر سو جانا غم دل سناتے سناتے

غیروں سے کیوں مانگوں غیروں سے کیوں لوں جب کہ بھیکاری ہوں در مصطفیٰ کی
ملے گی خیر آقاؐ کے در سے تو مانگ جھولی کو پھیلاتے پھیلاتے

نبیؐ کے در کی خاک جو مل جائے خدا کی قسم میرا نصیب سنور جائے
کاش نصیب ہوں اختر کے ایسے نعت نبیؐ سنائے در سرکار پر سر جھکاتے جھکاتے

Scanned with CamScanner

نعت شریفؐ

نبیؐ کے جو غلام ہو گئے ان پر رب بھی مہربان ہو گئے
رتبہ دیکھو میرے نبیؐ کا جبرئیل بھی غلام ہو گئے

مقتدی ہیں سارے انبیاء مصطفیٰ امام ہو گئے
خدا کے ہیں جو لاڈلے نبیؐ وہ جن انس کی جان ہو گئے

جب آیا بلاوا مدینے سے خود ہی انتظام ہو گئے
جو پیا تھا سرکار کے در پر زم زم وہ کوثر کے جام ہو گئے

دیکھے جب روضے کے جلوے ہم جان دل سے قربان ہو گئے
محفل سجا کر سرکار کی پورے دل کے ارمان ہو گئے

لے کر سہارا نعت کا اختؔر کے بخشش کے سامان ہو گئے
چھوڑ آئے ہم دل جان مدینے ہم تو بے سروسامان ہو گئے

Scanned with CamScanner

نعت شریف

میرا محبوبؐ ہے مجھ کو پیارا محمدؐ کا رتبہ ہے سب سے اعلیٰ

کل عالم کو سمجھا دیا رب کائنات نے یہ فرما دیا وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکْ

بلند ہے احمد کا رتبہ عرش فرش پر ہے چرچہ اسکا

کل عالم کو سمجھا دیا رب کائنات نے یہ فرما دیا وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکْ

سب انبیاء سے افضل ہے میرا محمدؐ مصطفیٰؐ کملی مزمل والا

کل عالم کو سمجھا دیا رب کائنات نے یہ فرما دیا وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکْ

جبرائیل نے سینہ چاک کیا زم زم سے غسل دیا نور حکمت سے بھر دیا مقبول شفاعت کیا

کل عالم کو سمجھا دیا رب کائنات نے یہ فرما دیا وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکْ

ندامت معرفت امور عظمت نبوت علم حکمت عالم غیب شہادت رب نے عطا کیا

کل عالم کو سمجھا دیا رب کائنات نے یہ فرما دیا وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکْ

لا الہ الا اللہ پڑھنے سے کلمہ مکمل نہیں ہوتا جب تک نہ پڑھو محمد رسول اللہؐ

کل عالم کو سمجھا دیا رب کائنات نے یہ فرما دیا وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکْ

رب نے فرما دیا آذان کلمہ خطبے میں میرے نام کے ساتھ آئے گا محمدؐ نام تیرا

کل عالم کو سمجھا دیا اخترؔ رب کائنات نے یہ فرما دیا وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکْ

Scanned with CamScanner

نعت شریفؐ

یارب میرے دل کو تو عشق محمدؐ دے اس عشق میں زندہ رہوں اس میں زندگی تمام کر دے
دیکھوں میں جدھر نظر آئیں آقا میرے دل میں تو جلوے آقاؐ کے بھر دے
عشق نبیؐ میں سرشار رہوں میں ہر دم میرے دل کو تو گھر نبیؐ کا کر دے
کر عشق محمدؐ ایسا عطا اس عشق کو میری نس نس میں بھر دے
ہو ورد زبان میرا یا محمدؐ ہر دم لب پر میرے یا خدا تو ذکر محمدؐ جاری کر دے
اختر جب تک جیئے ذکر خدا ذکر محمد کرتی رہے کرم یا خدا تو ایسا کر دے

نعت شریفؐ

غلام محمدؐ غموں سے گھبرایا نہیں کرتے آ جائے کوئی مشکل تو بتلایا نہیں کرتے
پھیلا دیتے ہیں در مصطفیٰؐ پر دامن اپنے کسی غیر کے آگے دامن پھیلایا نہیں کرتے
لگاتے ہیں المدد یا رسول اللہ کے نعرے نبیؐ کی یاد دل سے بھلایا نہیں کرتے
بھر دیتے ہیں دامن طلب سب کے آقاؐ در مصطفیٰؐ کے منگتے خالی ہاتھ جایا نہیں کرتے
رکھ کر سر قدموں میں آقاؐ کے روضے پر یہ نہ سوچو کہ وہ رحم فرمایا نہیں کرتے
جس نے بھی پکارا یا محمدؐ تو آ گئے آقا یہ نہ کہو اختر کہ وہ ہر جگہ تشریف لایا نہیں کرتے

Scanned with CamScanner

نعت شریفؐ

جب نام محمدؐ لب پر آیا تو دل کے چمن میں پھول کھلا
دل ~~کی~~ کھلتی ہری ہو گئی غنچہ غنچہ مہک اُٹھا

نام محمدؐ جب بھی لیا تو لب نے لب کو چوم لیا
اس میٹھے نام کی شیریں سے ہو گیا منہ میرا میٹھا

حُب رسولؐ کا پانی دیکر بنجر زمین کو سیراب کیا
بو دیا بیج غلامی کا یہ پودا بڑا ہی پروان چڑھا

مجھ پر رب نے ایسا کرم کیا صدقہ ملا کملی والے کا
میرے ہاتھ میں قلم تھما دی انعت گوئی کا

اخترؔ کو ہنر دیا کہ سویا مقدر جگمگا اُٹھا

Scanned with CamScanner

نعت شریفؐ

میں خاک کا ذرہ ہوں وہ عرش کا تارا ہے
کیسے کروں اُنکی مدحت جو رب کا دلارا ہے

جب ہوتا ہے کرم انکا تو ہوتی ہے نعت گوئی
ورنہ کون لکھ سکتا ہے ان کی شان میں جو خدا کو پیارا ہے

خوش نصیبی ہے انکی جو کرتے ہیں ثنا خوانی حضورؐ کی
چھا جاتا ہے حسانی رنگ ہر نعت خوان آقاؐ کو پیارا ہے

گناہوں کی گھٹڑی ہے میرے سر پر میرے آقاؐ
عمل کچھ بھی نہیں سرکار ایک نعت کا سہارا ہے

دل میں ہو حب رسولؐ معاف کرے گا رب قسور
غلامی نبھائیں آقاؐ کی اخترؔ تو بیڑا پار ہمارا ہے

Scanned with CamScanner

نعت شریفؐ

اے قضا ٹھہر جا تو زرا مجھکو مدینے ہے جانا
آس لگائے بیٹھے ہیں ہم کبھی تو جانے کا بنے گا بہانا
قضا تو آئے گی آ کر رہے گی اک دن ضرور
یا خدا یہ دعا ہے مرنے سے پہلے مدینہ دیکھانا
مر نہ جاؤں بن روضے کا جلوہ دیکھے
دیکھوں میں روضۂ پاک یارب میری لاج نبھانا
قدم نبیؐ کے میں بھی چوموں یا الٰہی
میرے مولا مجھ عاصی پر اتنا کرم فرمانا
تیرے محبوبؐ کی دیوانی ہوں یا رب
اس دیوانی کا بنا دے مدینے ٹھکانہ
کہ آیا نہیں بُلاوا اس منگتی کا اب تک
یہ نہ ہو میرے آقاؐ کہ مجھ کو طعنہ دے زمانہ
دل کی یہ حسرت پوری ہو جائے میرے سرکار
یا رحمت عالمؐ یا سلطانِ مدینہ
آخری وقت مجھ کو دیدار کرانا میرے آقاؐ
اختر کی قبر میں بھی سرکار آپؐ تشریف لانا

Scanned with CamScanner

نعت شریفؐ

میرے نبیؐ کی آنکھیں سرمگیں پلکیں سیاگھنی تھیں
جو آگے پیچھے یکساں دیکھا کرتی تھیں
جو ہر وقت غیب کا مشاہدہ کیا کرتی تھیں
خدائے پاک کی ساری کائنات کو بے حجاب دیکھا کرتی تھیں
لب مبارک گلاب کی پنکھڑیوں سے زیادہ نرم نازک تھے
دندان مبارک موتیوں سے بڑھ کر تھے مسکراتے تو روشنی پھیل جاتی تھی
پیشانی مبارک کشادہ اور صبح ازل کی طرح روشن تھی
موئے مبارک بل کھائے سوئے تھے داڑھی مبارک سیاکھی تھی
دست مبارک کشادہ موطر تھے مصافحہ کرنے والوں کے ہاتھ مہک جاتے تھے
میرے آقاؐ کی انگلیاں مبارک لمبی تھی جو بخشش کے لیے پھیلی رہتی تھیں
آواز نہایت سریلی تھی سن کر دشمنوں کو بھی پیار آ جاتا تھا
تبسم فرماتے تو نور کی کرنیں پھوٹ پڑتی تھیں
میرے نبیؐ کا پسینہ نہایت خوشبو دار معطر عطروں سے بڑھ کر تھا
جدھر سے گزرتے فضا معطر ہو جاتی گلیاں کوچے مہکنے لگتی تھیں
رنگ نکھرا ہوا تھا صاف شفاف چاند سے بڑھ کر تھا میرے نبی کا چہرہ
انوار کی روشنیاں نکلتی تھیں میرے نبیؐ کے حسن سے حسن یوسف بھی
شرماتا تھا اختر زلف جولہراتی میرے نبی کی تو دو جہان میں خوشبو پھیل جاتی تھیں

Scanned with CamScanner

نعت شریفؐ

یہ دل رو رو کر دیتا ہے صدائیں آقاؐ مدینے ہمیں بھی بلائیں
یہاں دن رات ہم تڑپتے ہیں آقاؐ مدینے آئیں تو ہم چین پائیں

بن کر جوگن مدینے ہم آئیں قدموں میں آقاؐ کے تن من لٹائیں
دل میں ہمارے لاکھوں دکھ چھپے ہیں مدینے ہم آئیں تو دکھڑے سنائیں

مدینے کے منظر ہم کیسے بھلائیں مدینے کے منظر بہت یاد آئیں
ہم بھی مدینے میں زندگی بتائیں کاش ایسا نصیبا ہم بھی پائیں

آقا کے در کے ہم بھیکاری کہلائیں بھیک ملے اتنی کہ جھولی بھر لائیں
مدینے ہم جائیں تو واپس نہ آئیں کاش آقاؐ کے قدموں میں ہم مر جائیں

زندگی کے اندھیرے دور ہو جائیں اگر اختر پر آقاؐ کرم فرمائیں
ہو جائے ہم پر کرم رب کا حسنینؓ کا صدقہ ہم بھی پائیں

Scanned with CamScanner

نعت شریفؐ

یا مصطفیٰ صلی علیٰ خواب میں ہمارے آقا تشریف لائیے
جلوہ اپنے نور کا ہم کو بھی پیارے آقاؐ دکھلائیے

نظروں میں ہماری سما جائیے دل میں ہمارے آقاؐ گھر اپنا بنائیے
چھینٹے ہم پر بھی پڑیں آقاؐ والیل والی زلف کو تو لہرائیے

پسینہ ہے آپکا میرے آقاؐ عطروں سے بڑھ کر اس عطر سے منہ ہمارا مہکائیے
نعلین مبارک کا ہو تاج ہمارے سر پر نعلین مبارک کی خاک ہم کو بھی جمائیے

ہو جائے روشنی میری زندگی میں آقاؐ میرے زرا تبسم تو فرمائیے
آ جائے قرار اختر کی بے قرار روح کو میرے آقاؐ اختر کی روح میں تو سمائیے

Scanned with CamScanner

نعت شریفؐ

میرا سلام کہنا
صبا مدینے کو اگر جارہی ہے تو آقاؐ سے میرا سلام کہنا
میری تڑپ کی اُنہیں خبر ہے تو آقاؐ سے میرا سلام کہنا
روشنی بکھیرتے چاند سورج ننھے ننھے پیارے تارو
امبر پر اڑتے ابر کے ٹکڑے آقاؐ سے میرا سلام کہنا
مدینے میں چلتی ہوئی ہوائیں روضہ اطہر کو چومتی ہوائیں
مدینے کی مست فضاؤ آقاؐ سے میرا سلام کہنا
مدینے کی جانب جانے والو مدینے کے مسافر پیارو
حاضری ہو جب روضہ اقدس پر تو آقاؐ سے میرا سلام کہنا
روضے کی سنہری جالیوں سے رونا تم لپٹ لپٹ کر
قدموں میں آقاؐ کے سر کو جھکا کر ادب سے میرا سلام کہنا
دینا خاتون جنت کی حاضری آل نبیؐ سے میرا سلام کہنا
آقاؐ کے یاروں پیاروں کو صحابہؓ جانثاروں کو میرا سلام کہنا
آقاؐ کے در اقدس پر سر کو جھکا کر پلکیں بچھا کر اشک بہا کر
اخترؔ ساری روداد سنا کر آقاؐ کو میرا سلام کہنا

Scanned with CamScanner

نعت شریفؐ

کر دو ڈوبے بیڑے پار ایک نظرے کرم سرکار
کرم ہو آقاؐ ہم منگتوں پر ہم بھی آئیں آپ کے دوار

واسطہ آپکو فاطمہ زہراؓ کاایک نظر کرم سرکار
صدقہ ملے حسین کریمینؓ کا دیکھیں ہم بھی مدینے کی بہار

بن جائے بگڑی میرے آقاؐ کر دیں کرم ایسا سرکار
آس نہ ٹوٹے سانس نہ ٹوٹے دیکھیں جب تک نہ نوری دربار

ہر دکھیا کی ایک کہانی دل میں درد اور آنکھ میں پانی
اخترؔ حب رسولؐ ہو ہمارے دل میں کر دیں ہم آقا پہ جانثار

Scanned with CamScanner

نعت شریفؐ

دیکھو آیا ہے رمضان اللہ ہی اللہ یہ ہے مومنوں کی جان اللہ ہی للہ
دیکھا رمضان کا چاند تو سب نے رکھا روزے ہو جائیں قبول مانگو مل کر دعا
امام جب قرآن سنانے لگے مسجدیں دیکھ کر دل منورہ ہوا
نوری منظر آنکھوں میں سمانے لگا پھر مدینہ مجھے یاد آنے لگا
بن کر مہمان رمضان پھر آ گیا چہرہ مومن کا پھول بن کر کھلا
روشنی ہر سو چھانے لگی رحمتوں کا نزول ہونے لگا
ہر مسلماں تراویح پڑھنے لگا قرآن کا ورد کرنے لگا
اعتکاف کی محفلیں سجنے لگیں مومن سجدوں کی شان بڑھانے لگا
مل جائے مجھ کو لیلۃ القدر بھی مومن رب سے دعائیں کرنے لگا
ختم قرآن مسجدوں میں ہونے لگا جن انس مسرور ہونے لگا
عاشق مصطفیٰ نعت پڑھنے لگا ثنا خوانی آقا کی کرنے لگا
دعا کے لیے ہاتھ اُٹھ گئے دعائیں قبول رب کرنے لگا
رحمت خدا جوش میں آ گئی اختر رحم خدا سب پر کرنے لگا

Scanned with CamScanner

نعت شریفؐ

اے نازاں والے محمدؐ پیارے میں آپکے نازو انداز کے صدقے

اے شکر کے سجدے کرنے والے نبیؐ میں آپکے ہر ایک سجدے کے صدقے

آپکی ادائیں دل کو بھائیں اے رب کے حبیبؐ میں آپکی ہر ادا کے صدقے

اے پیاری آل والے پیارے محمدؐ میں آپ کیؐ پیاری آل کے صدقے

آپ کے یار ہیں سب سے افضل میرے آقاؐ اے پیارے یاروں والے میں آپ کے ہر یار کے صدقے

آپ کے عشق کی لذتیں بھی عجب ہیں اے مدنی آقاؐ میں آپکے عاشقوں کے صدقے

اے غمخوار آقاؐ نبیؐ میں آپکی غمخواری کے صدقے

اے چٹائی کے بستر پر آرام فرمانے والے اے دو جہان کے والی میں آپ کی سادگی کے صدقے

اے غریبوں کے داتا یتیموں کے والی اے درِ یتیم میں آپ کی یتیمی کے صدقے

اے معراج والے حبیبؐ رب کائنات میں آپکی معراج آپکی شان کے صدقے

اے سرور انبیاء آپؐ ملائکہ سے ہیں افضل اے امام انبیاء میں آپ کی امامت کے صدقے

آپکی نعلین کو چومیں عرش بریں آقاؐ میرے میں آپکی نعلین پاک کے صدقے

آپ کے غلاموں کی شان ہی جدا ہے میرے آقاؐ میں آپ کے ہر غلام کے صدقے

بہتا ہے کرم کا دریا آقاؐ ہر وقت آپ کے در اقدس پر آقا پیارے اخترؔ آپ کے کرم کے صدقے

Scanned with CamScanner